سوال

ت یوسف کا (101)

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

رۃ یوسف میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے : لَولاأَن رَءا بُرهـٰنَ رَبِّهِ تو اس برہان کے معنی کیا ہیں اور اس سے کیا مقصود ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ئادِ باری تعالیٰ ہے :

ونَ بِبَعضِ الكِتـٰبِ وَتَكفُرونَ بِبَعضٍ ... 85 ... سورة البقرة

ت نے یوسف کی طرف قصد کیا اور یوسف اس کا قصد کرتے اگر وہ اپنے پروردگار کی دلیل نہ دیکھتے۔ ''

یوسف اوران کے ارادے کے مابین حائل ہوگئی، وہ ایمان، خشیت اور اللہ کا خوف تھا کیونکہ انسان کو اللہ تعالیٰ کے ساتھ اس کا ایمان ہی اس بات سے بچاتا ہے کہ وہ کسی ایسے امر کا ارتکاب کرے جسے اللہ تعالیٰ نے حرام قرار دیا ہو۔ جو شخص اللہ تعالیٰ کے بارے میں جس قدر زیادہ علم رکھتا ہوگا، اس کے دل میں

إِنَّما يَخشَى اللَّهَ مِن عِبادِهِ العُلَمـٰؤُا ... 28 ... سورة الفاطر

ںد سے اس کے وہی بندے ڈرتے ہیں جو علم رکھتے ہیں۔ ''

ِت یوسف علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کی جس نشانی کو دیکھا، وہ نور تھا جسے اللہ تعالیٰ نے ان کے دل میں ڈال دیا تھا۔ یہ نور ایمان اور خشیت الٰہی کے چشموں سے پھوٹا تھا اور اس نور نے انہیں قصد کے حصول سے روکا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص93

محدث فتویٰ